More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

باب نمبر 2

"ایثار"

اہم الفاظ/معنی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ا۔نخلستان	ریگستانی علاقے میں موجود کوئی ہرا ابھرا خطہ	۲۔جھنڈ	مجموعہ
۳۔ضرب	چوٹ	۴۔کاری	شدید
۵۔ڈھیر ہو گیا	مردہ ہو گیا	۶۔پچھلے پہر	شام ہونے سے ذرا پہلے
۷۔آنکھوں میں خون اُتر آیا	شدید غصہ طاری ہو گیا	۸۔کڑک کر	بہت غصے سے
۹۔اقبال جرم	جرم قبول	۱۰۔عذر	اندیشہ
۱۱۔سناٹا طاری کر دیا	شدید حیرت میں مبتلا کر دیا	۱۲۔بےگانہ	انجام،اجنبی
۱۳۔کہرام مچ گیا	ہنگامہ برپا ہو گیا	۱۴۔صلاح	مشورہ
۱۵۔بے باق کرنے کے بعد	ادا کرنے کے بعد	۱۶۔میعاد	مدّت
۱۷۔بےباک	بےخوف،نڈر،بہادر	۱۸۔ایفائے عہد	وعدہ پورا کرنے کی صفت

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سبق کا خلاصہ:

عرب کے ایک دور دراز علاقے میں رہنے والا ایک نوجوان دوپہر کے وقت شدید گرمی میں اپنے اونٹ پر سوار صحرائی علاقے میں سفر کر رہا تھا۔ اس نوجوان کی خواہش تھی کہ اسے کوئی نخلستان مل جائے جہاں وہ اس شدید گرمی میں کچھ دیر آرام کرنے کے بعد دوبارہ اپنا سفر جاری رکھ سکے۔ سفر کے دوران اسے کھجوروں کے درختوں کا ایک جھنڈ دور سے نظر آیا اس نے اونٹ کی رفتار تیز کر دی اور بالآخر اس نخلستان تک پہنچ گیا۔ درختوں کے سائے میں اس نے اونٹ کو بٹھا کر اس کا گھٹنا باندھ دیا اور خود چشمے کے پانی سے منہ ہاتھ دھو کر درختوں کے سائے میں لیٹ گیا اور اسے نیند آ گئی۔ اسی دوران اونٹ نے اٹھنے کی کوشش کی تو اس کے گھٹنے کی رسی کی گرہ کھل گئی اور اونٹ اٹھ کر درختوں کے پتے کھانے لگا۔

نخلستان کے بوڑھے مالک نے جب ایک اونٹ کو اپنے باغ میں درختوں کے پتے کھاتے ہوئے دیکھا تو پہلے تو اس کے مالک کو آوازیں دیں لیکن چونکہ وہ نوجوان گہری نیند سو رہا تھا اس لئے وہ نہیں جاگا۔ نخلستان کے مالک نے اونٹ کو روکنے کے لئے ایک پتھر اٹھا کر اونٹ کو مارا۔ یہ پتھر اونٹ کے سر پر لگا اور اس کی وجہ سے اونٹ مر گیا۔ شام سے ذرا پہلے جب وہ نوجوان نیند سے بیدار ہوا تو اس نے اپنے اونٹ کو تلاش کیا مگر اونٹ وہاں موجود نہیں تھا تھوڑی دور اسے اپنا اونٹ مردہ حالت میں ملا۔ اونٹ کو مردہ حالت میں دیکھ کر نوجوان کو شدید غصہ آ گیا۔ اتنے میں نخلستان کا بوڑھا مالک بھی وہاں پہنچ گیا۔ نوجوان نے جب اسے پوچھا کہ اس کے اونٹ کو کس نے ہلاک کیا ہے تو بوڑھے نے جواب دیا کہ اتفاقیہ طور پر اس سے ہو گیا ہے۔ یہ سنتے ہی نوجوان غصے سے بے قابو ہو گیا اور اس نے بوڑھے کا گلہ دبوچ لیا اور اس طرح اس نوجوان کے ہاتھوں اس بوڑھے کی ہلاکت ہو گئی۔ بوڑھے کے بیٹوں نے نوجوان کو پکڑ لیا اور اسے پکڑ کر حضرت عمر فاروقؓ کے دربار میں لے گئے اور فریاد کی کہ اس نوجوان نے ان کے بوڑھے باپ کو بلاوجہ ہلاک کر دیا ہے۔ حضرت عمر فاروقؓ نے اس نوجوان کو پھانسی کی سزا سنائی۔

جب اس نوجوان سے اس کی آخری خواہش پوچھی گئی تو اس نے عرض کہ اس کے

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

ذمے ایک یہودی کا قرض ہے اور وہ اس کی ادائیگی کے لئے جانے کی اجازت چاہتا ہے اور اس کے بعد اپنی سزا بھگتنے کیلئے تیار ہے۔ حضرت عمر فاروق ؓ نے جواب دیا کہ اگر کوئی تمہاری ضمانت دے دے تو تمہیں قرض کی ادائیگی کیلئے جانے کی اجازت مل سکتی ہے۔ نوجوان کا وہاں کوئی واقف کار نہیں تھا جو کہ اس کی ضمانت لیتا کیوں کہ سب کو معلوم تھا کہ اگر وہ نوجوان مقرر کردہ مدت میں واپس نہیں آیا تو اس کی جگہ ضمانت دینے والے شخص کو پھانسی دے دی جاتی۔ نوجوان حیران و پریشان کھڑا تھا کہ ایک صحابی حضرت ابوذر غفاری ؓ نے کھڑے ہو کر اس نوجوان کی ضمانت دے دی۔ اس نوجوان کو حضرت ابوذر غفاری ؓ کی ضمانت پر آزاد کر دیا گیا اور اس کی واپسی کیلئے ایک مدت طے کر دی گئی۔

وہ نوجوان جب ایک طویل سفر طے کرنے کے بعد اپنے گھر پہنچا اور اپنے احباب اور گھر والوں کو ساری صورتحال سے آگاہ کیا تو اس کے پورے گھر میں ایک ہنگامہ بپا ہو گیا۔ کچھ لوگوں نے اسے مشورہ دیا کہ اب واپس نہ جاؤ یہاں تمہیں پکڑنے کیلئے کون آئے گا مگر اس نوجوان نے جواب دیا کہ ایک مسلمان کبھی وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ اس نوجوان نے یہودی کے قرض کی ادائیگی کے بعد پھر ایک تیز رفتار اونٹنی لے کر مدینہ منورہ کی جانب چل پڑا۔

نوجوان کو دی گئی مدت ختم ہو گئی تھی اور اس کی مدت کا آخری دن تھا۔ سب لوگوں کو یقین تھا کہ وہ نوجوان واپس نہیں آئے گا اور صحابی رسول حضرت ابوذر غفاری ؓ کو اس نوجوان کے بدلے پھانسی دے دی جائے گی۔ حضرت ابوذر غفاری بڑی بہادری سے میدان میں کھڑے تھے اور وقت گزرتا جا رہا تھا۔ وہ وقت قریب ہی تھا کہ جلاد کو حکم دے دیا جاتا کہ وہ حضرت ابوذر غفاری ؓ کو پھانسی دے دے کہ اچانک لوگوں نے شور مچایا کہ دور گرد و غبار اڑ رہا ہے شاید کوئی اس طرف آ رہا ہے۔ تھوڑی ہی دیر میں وہ نوجوان اونٹنی پر سوار وہاں پہنچ گیا اور معذرت کی کہ اس کی اونٹنی کی زین کا پھندا ٹوٹ گیا تھا جس کی وجہ سے اسے دیر ہو گئی اب وہ اپنی سزا بھگتنے کیلئے تیار ہے۔ نوجوان کی شرافت اور ایفائے عہد سے سب لوگ بہت متاثر ہوئے اور کچھ ہی دیر بعد اس بوڑھے کے دونوں بیٹے حضرت عمر فاروق ؓ کے پاس پہنچے اور عرض کی کہ ہم نے اپنے باپ کے قتل کا خوف معاف کر دیا ہے۔ حضرت عمر فاروق ؓ

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

نے کہا کہ وہ بھی یہی چاہتے تھے کہ ایثار اور ایفائے عہد کا پیکر یہ مسلمان زندہ بچ جائے اور اس کے بعد انہوں نے اس نوجوان کی آزادی کا حکم دے دیا۔

حل شدہ مشق

سوال نمبرا: دیئے گئے سوالات کے مختصر جوابات دیکھئے۔

(الف): نوجوان کو صحرا میں کس چیز کی تلاش تھی؟

جواب: نوجوان گرمی کی شدت کی وجہ سے بے حال تھا اور ریگستان میں اسے ایک سرسبز جگہ کی تلاش تھی جسے نخلستان کہا جاتا ہے۔ جہاں تھوڑی دیر آرام کرنے کے بعد وہ اپنے سفر کو دوبارہ جاری رکھ سکے۔

(ب): اس نے اونٹ کو کہاں باندھا تھا؟

جواب: نخلستان میں پہنچ کر اس نوجوان نے اپنے اونٹ کو درختوں کے سائے میں بٹھا دیا اور ایک رسی سے اونٹ کا گھٹنا باندھ دیا تا کہ اونٹ اس جگہ سے اٹھ کر کہیں اور نہ جا سکے

(ج): بوڑھے نے اونٹ کو کیوں مار دیا؟

جواب: نخلستان کے بوڑھے مالک نے جب دیکھا کہ اونٹ اس کے باغ میں درختوں کے پتے کھانے میں لگا ہوا ہے تو پہلے تو اس نے اونٹ کے مالک کو آوازیں دیں مگر چونکہ وہ نوجوان گہری نیند میں تھا اس لئے اپنے اونٹ کو روکنے کے لئے بیدار نہ ہوا۔ اس پر بوڑھے نے اونٹ کو روکنے کے لئے ایک پتھر اس کی جانب پھینکا۔ اتفاقیہ طور پر پتھر اونٹ کے سر میں جا کر لگا جس کی وجہ سے اونٹ ہلاک ہو گیا۔

(د): مجرم کو بوڑھے کے بیٹوں نے کس خوبی کی وجہ سے معاف کر دیا؟

جواب: بوڑھے کے بیٹوں نے جب دیکھا کہ وہ نوجوان ایفائے عہد کے جذبہ سے سرشار ہے اور ایفائے عہد کو فرض سمجھ کر پورا کرتا ہے تو وہ بہت متاثر ہوئے اس لئے انہوں نے اس کے جرم کو معاف کر دیا۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(ہ): اس واقعے میں کن کن باتوں سے انسانیت کے احترام کا جذبہ ظاہر ہوتا ہے؟

جواب: اس قصے میں جو واقعہ بیان کیا گیا ہے وہ انسانیت کے احترام کے جذبہ کو ظاہر کرتا ہے۔ حضرت ابوذر غفاریؓ کا ایک اجنبی مسلمان کے لئے ضمانت دینا، نوجوان کا مرنے سے قبل اپنے ذمے قرض کی ادائیگی کیلئے اجازت طلب کرنا، نوجوان کا ایفائے عہد اور بوڑھے کے بیٹوں کا اپنے باپ کے قتل کو معاف کر دیا وہ باتیں ہیں جن سے انسانیت کے احترام کا جذبہ ظاہر ہوتا ہے۔

فعل معروف اور فعل مجہول:

بعض جملوں میں فاعل یعنی کام کرنے والے کا ذکر ہوتا ہے اور بعض میں نہیں ہوتا۔ مثلاً: (۱) مہر و ماہ ابر و باد کام میں ہیں (۲) دنیا کی محفل سج گئی

پہلے جملے میں فاعل کا ذکر ہے جب کہ دوسرے میں نہیں ہے۔ جس جملے میں فاعل کا ذکر ہو اس کے فعل کو "فعل معروف" کہتے ہیں اور جس جملے میں فعل کے ساتھ فاعل مذکورہ نہ ہو اسے "فعل مجہول" کہتے ہیں۔

سوال نمبر۲: ذیل میں سے فعل معروف اور فعل مجہول الگ الگ کیجیے:

(الف): صبح مدرسے گئے۔	(فعل معروف)
(ب): چمن میں بہار آئی۔	(فعل مجہول)
(ج): لڑکوں نے سالانہ امتحان دیا۔	(فعل معروف)
(د): پاکستان نے انگلینڈ کو ہرا دیا۔	(فعل معروف)
(ہ) نیوزی لینڈ کی ٹیم ہار گئی۔	(فعل مجہول)
(و) امریکہ نے راکٹ چھوڑا۔	(فعل معروف)

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

===

سوال نمبر۳: درج ذیل بیانات میں درست پر (✓) پر نشان لگائیے:

(الف): اس واقعے سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ:

(۱) وعدہ کریں (۲) وعدہ پورا کریں (✓)
(۳) بدلہ لیں (۴) معاف کردیں

(ب): اس واقعے کا مرکزی کردار

(۱) بوڑھا (۲) خلیفہ (۳) نوجوان (✓) (۴) صحابی

(ج): اس سبق کا واقعہ ہے:

(۱) معاشرتی (۲) تاریخی (✓) (۳) ادبی (۴) تفریحی

(د): درج ذیل میں سے محاورہ ہے:

(۱) درختوں کا جھنڈ نظر آنا (۲) اقبال جرم کرنا
(۳) آنکھوں میں خون اتر آنا (✓) (۴) شعور کا بلند ہونا

سوال نمبر۴: درج ذیل جملوں کو درست الفاظ سے مکمل کیجیے:

(الف) حضرت عمر فاروقؓ نے نوجوان کی۔۔۔۔۔۔کا حکم دے دیا:

(۱) ضمانت (۲) عمر قید (۳) رہائی (۴) پھانسی

(ب) نوجوان کی۔۔۔۔۔۔کا آخری دن تھا:

(۱) زندگی (۲) میعاد (۳) مہلت (۴) سزا

(ج) مجھے اجازت دی جائے کہ میں اس کا۔۔۔۔۔۔ادا کرآؤں:

(۱) قرض (۲) بل (۳) مال (۴) راشن

(د) تھوڑی دیر بعد ہی۔۔۔۔۔۔پر سوار نوجوان آتا نظر آیا:

(۱) ہاتھی (۲) اونٹنی (۳) خچر (۴) گھوڑے

===

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سوال نمبر۵: درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے:

الفاظ	جملے
۱۔ اقبال	نیک لوگوں کے اقبال اللہ تعالیٰ دنیا میں بلند فرماتا ہے۔
۲۔ نخلستان	ریگستان کے سفر کے دوران ایک نخلستان کا مل جانا ایک بہت بڑی نعمت ہے
۳۔ ضمانت	مجرم کو فی الوقت عدالت نے ضمانت پر رہا کر دیا ہے۔
۴۔ محسن	اپنے محسن کے احسان کو کبھی فراموش نہیں کرنا چاہئے۔
۵۔ روبرو	شاہد نے پورے جماعت کے روبرو اپنی تقریر پڑھ کر سنائی۔

سوال نمبر۶: ایثار کی کیا اہمیت ہے؟ ایثار کرنے والا دنیا میں کس طرح سرخرو ہوتا ہے؟ ایثار سے متعلق کوئی واقعہ بیان کیجئے۔

جواب: ایثار کے لفظی معنی قربانی کے ہیں۔ ایثار وہ جذبہ ہے جس میں ایک فرد دوسروں کی ہمدردی اور ان کی مدد کیلئے ہمیشہ تیار اور آمادہ رہتا ہے۔ ایثار کی معاشرے میں بہت اہمیت ہے۔ ایثار بھائی چارے کو فروغ دیتا ہے۔ ایثار کی بدولت ایک دوسرے سے ہمدردی اور تعاون کو فروغ ملتا ہے۔ ایثار کی بدولت لوگوں کے مسائل حل ہو جاتے ہیں۔

جنگ بدر میں جب تمام مسلمانوں سے جنگ کیلئے سامان لانے کو کہا گیا تو تمام مسلمانوں نے اس سلسلے میں تعاون کیا مگر حضرت ابوبکر صدیقؓ کا جذبہ ایثار مثالی تھا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ گھر کا سارا سامان اٹھا کر لائے اور حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کر دیا۔ جب آنحضرت ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ سے دریافت کیا کہ گھر والوں کیلئے بھی کچھ چھوڑا ہے تو حضرت ابوبکر صدیقؓ نے جواب دیا کہ ان کیلئے اللہ اور اس کا رسول ﷺ ہی کافی ہیں۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com